رہبر انقلاب اسلامی سے وینزویلا کے صدر کی ملاقات - 24 /Nov/ 2015

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے آج صبح وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو سے ملاقات میں استکبار کی سیاست کے مقابلے میں وینزویلا کی مزاحمت اور حوصلہ افزا اقدامات کی قدردانی کرتے ہوئے فرمایا کہ آج استکبار کی سیاست عظیم بلاوں کی مانند بشریت کے درپے ہیں اور آزاد ملتوں کی پیشرفت و ترقی اور کامیابی کی تنہا راہ ارادوں کی جنگ میں استقامت اور عوام پر بھروسہ کرنا ہے۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے لاطینی امریکہ کے علاقے میں امریکہ کی ہرس و ہوس پر مبنی سیاست کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ امریکہ اس خطے کو اپنی کالونی سمجھتا تھا لیکن وینزویلا کی بے مثال کوششوں سے اس خطے کو ایک آزاد اور مستقل شناخت کے حامل خطے میں تبدیل کردیا۔

رہبر انقلاب اسلامی نے وینزویلا پر امریکی دباو کو، وینزویلا کے عوام اور حکومت کی حوصلہ افزا مزاحمت کو نابود کرنے کا امریکی ہدف قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ آجکل دنیا میں رونما ہونے والی جنگیں ارادوں کی جنگیں ہیں اور آپ استقامت، مستحکم ارادوں اور اپنے ملک میں موجود وسیع امکانات کے زریعے ان مشکلات کے مقابلے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے مغرب سے وابستہ اور ڈکٹیٹر پہلوی حکومت کے خاتمے میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ امام خمینی رح نے خالی ہاتھ لیکن عوام پر بھروسہ کرتے ہوئے اور میدان میں حاضر ہوکر امریکی اور یورپی حمایت یافتہ حکومت کا تکتہ الٹ دیا اور آزاد ملتوں اور حکومتوں کی کامیابی و کامرانی کا راز اسی نسخے سے استفادے میں پنہاں ہے۔

آپ نے دشمن کی جانب سے بے تحاشہ دباو اور پابندیوں کے باوجود اسلامی جمہوریہ ایران کی سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبوں میں حیرت انگیز علمی پیشرفت و ترقی کو گراں قدر تجربہ گردانتے ہوئے فرمایا کہ یہ تجربہ عوام پر بھروسے اور انکی ہمراہی کے زریعے حاصل ہوا ہے اور تمام مشکلات کا حل عوام کی محبت اور انکے دل جیتنے کے لئے خلوص کے ساتھ اپنے وضایف کو انجام دینا ہے۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اسی طرح ایران اور وینزویلا کے درمیان دوطرفہ تعاون میں اضافے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ ایران وینزویلا کی پیشرفت اور ترقی کو اپنی پیشرفت اور ترقی سمجھتا ہے۔

اس ملاقات میں ایران کے نائب صدر اسحاق جہانگیری بھی موجود تھے۔ وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو نے رہبر انقلاب اسلامی سے دوبارہ ملاقات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور وینزویلا حقیقی دوست اور مستحکم باہمی رابطے کے حامل ممالک ہیں۔

صدر مادورو نے وینزویلا کے آنجہانی صدر ہوگو شاویز کی رہبر انقلاب اسلامی سے والہانہ عقیدت و احترام کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے بھی آپ سے ملاقات میں بہت زیادہ رہنمائی حاصل کی ہے اور آپ کی نصیحتوں نے میرے اندر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔

وینزویلا کے صدر نے ملک کی آزادی کے لئے استقامت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سامراج دنیا میں فتنہ و فساد اور ناامنی اور ملکوں کی شناخت مسخ کرنے کے زریعے ملکوں کی آزادی سلب کرنے کے درپے ہے۔

صدر مادورو نے امریکہ کی سازشوں کے مقابلے میں وینزویلا کی حکومت اور عوام کی آمادگی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح آپ نے تاکید کی ہے ہم ارادوں کی اس جنگ میں عوام پر بھروسے کے زریعے دشمن کو شکست دیں گے۔

وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے گیس ایکسپورٹ کرنے والے ممالک کے سربراہی اجلاس کی اہمیت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ دوطرفہ تعاون میں توسیع اور مشترکہ پروجیکٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جدید پلاننگ کی ضرورت ہے اور اسی طرح ہمیں چاہئے کہ اپنے تعلقات کو بالاترین سطح پر لے جائیں اور اسے مزید ارتقا دینے کی کوشش کریں۔